گا۔ البتہ پردے کے احکام کی خلاف ورزی کرنا یا مردوں اور عورتوں کی مخلوط مجالس و دفاتر میں بلاپردہ کام کرنا جائز نہیں ہے۔ (گوہر رحمان)

دینی کتب اور قرض حسن

قلمی و زبانی اشاعت و تبلیغ میں اپنی سی سعی و کاوش کے علاوہ مالی طور پر کتب خرید کر دینا کیا اللہ تعالیٰ کو قرض دینے کے زمرہ میں آتا ہے؟ یا راہ حق میں جہاد کرنے کی تعریف میں؟ صراحت مطلوب ہے؟

دین کی اشاعت و تبلیغ اور دین کی اقامت و غلبے کی کوششوں میں اپنی بساط بھر مومن جو ذہنی، فکری، جسمانی، مالی کوشش و کاوش بھی کرے گا، وہ راہ حق میں بلاشبہ جہاد ہی ہے۔ قلم سے بھی جہاد ہوتا ہے اور جان کھپا کر اور جان دے کر بھی جہاد ہوتا ہے۔

اس وقت جب کہ ہر طرف باطل کا غلبہ ہے، خدا کا دین مغلوب ہے، لوگ دین سے ناواقف بھی ہیں اور دین کے خلاف ہر طرح کی فکری اور عملی مخالف کوششیں بھی ہو رہی ہیں، ایسے حالات میں جس بندے کو جو پونجی میسر ہے، خواہ وہ مال ہو یا صلاحیتیں، زبان کی طاقت ہو یا قلم کی، بندہ جس طرح بھی دین کی اشاعت و اقامت میں لگے گا، ان شاء اللہ وہ سب کچھ جہاد میں شمار ہو گا۔ دین کا تعارف کرانے اور دین کو لوگوں میں مقبول بنانے اور اسلام کی طرف لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے جو شخص اپنا مال خرچ کر کے دینی کتب خرید کر تقسیم کرے اور لوگوں تک پہنچائے، وہ یقیناً خداوند عالم کو قرض حسن دے رہا ہے۔ اس دور میں یہ بہترین قرض حسن ہے، جس پر اللہ سے اچھی امیدیں وابستہ کرنا چاہییں۔ خداوند عالم ہم سب کو اپنی جان، مال اور جملہ صلاحیتوں سے اپنی راہ میں جدوجہد کرنے کی توفیق بخشے، آمین۔

دور حاضر کتابوں کا دور ہے۔ کتابوں کے ذریعے دعوت و تبلیغ اور خدا کے دین کی اقامت کے جو مواقع آج پیدا ہو گئے ہیں، اس سے پہلے کبھی نہیں تھے۔ طباعت اور اشاعت کی جو سہولتیں اور ذرائع اس وقت میسر ہیں، ان سے فائدہ اٹھانا اور ان میں دین کی اشاعت اور دین کی اقامت کی خاطر اپنا دل پسند مال لگانا یقیناً اللہ کو قرض حسن دینا بھی ہے اور جہاد بالمال بھی، اور یقیناً اس مہم میں شرکت کی سعادت پر اللہ سے اجر و صلے کی توقع رکھنا بجا ہے۔ لیکن کتاب کے ساتھ عمل، حسن سلوک اور لگن بھی ہو، اور رب العالمین کے حضور ان کے پر اثر ہونے کی دعا بھی! (م - ی - ا)

"منافع" کمانے کا موقع

ایک تاجر کو نیم معمولی مالی نقصان ہو جانے پر یہ خط لکھا گیا۔